حج اور عمرہ کرنے والوں کے لیے ہدایاتِ خاصہ

ازافادات مرشدی ومولائی عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

اہم نوٹ: حج وعمرہ کے احرام کی نیّت کرنے کے بعد خوشبو کا استعمال ممنوع ہے اسلئے ہوائی جہاز میں جو خوشبودار ٹشو پیپر دیا جاتا ہے اس کو استعمال نہ کریں۔

(۱) نظر کی حفاظت کریں یعنی نامحرم عورت یا لڑکی یا لڑکے کو نہ دیکھیں حرمین شریفین میں ساری دنیا کے لوگ آتے ہیں اس لئے ہر وقت اس کا خیال رکھیں کہ گوشۂ چشم سے بھی نفس بدنظری نہ کرنے پائے۔ گھر سے نکلتے وقت یہ ارادہ کرکے نکلیں کہ یہاں کسی کو نہیں دیکھنا ہے۔ دل میں بار بار اس ارادے کی تجدید کرتے رہیں ورنہ نفس بدنظری کرادے گا۔

(۲) قلب کی حفاظت کریں یعنی دل میں گندے خیالات نہ پکائیں نہ کسی حسین کا تصور کرکے مزہ لیں نہ گزشتہ گناہوں کو یاد کرکے مزہ لیں، خیالات کا آنا برا نہیں لانا برا ہے، خیالات آجائیں تو ان میں مشغول ہوجانا برا ہے۔

(۳) جسم کو بھی کسی غیر محرم عورت یا بے ریش لڑکے ﴿یعنی جن کی ڈاڑھی مونچھ نہ آئی ہو یا جن میں کشش ہو﴾ کے قریب نہ رکھیں۔

(۴) فضول گوئی نہ کریں یعنی زیادہ بات چیت سے پرہیز کریں، کام سے کام رکھیں۔ طواف وتلاوت ودرود شریف کے پڑھنے میں وقت گزاریں اور اگر کمزوری محسوس کریں تو کعبہ شریف کو دیکھتے رہیں۔

(۵) کسی مسئلہ میں کسی سے بحث ومباحثہ نہ کریں نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کریں۔

(۶) طواف کے وقت کعبہ شریف کی طرف مت دیکھیں۔ بادشاہ جس وقت مخاطب ہوتا ہے تو ایسے وقت میں بادشاہ سے نظر ملانا خلاف ادب ہے۔

(۷) اگر کوئی نامحرم عورت نظر آجائے اور دل اس کی طرف کھنچنے لگے تو سمجھ لو یہ اللہ تعالیٰ کی مہمان ہے میری ماں سے زیادہ محترم ہے اور اگر مدینہ منورہ میں نظر پڑ جائے تو سوچو کہ یہ اللہ تعالیٰ کی بھی مہمان ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بھی مہمان ہے اسی طرح کوئی لڑکا نظر آئے اور دل کھنچنے لگے تو اس طرح سمجھو کہ یہ میرے باپ سے زیادہ محترم ہے کیونکہ مکۃ المکرّمہ میں اللہ تعالیٰ کا مہمان ہے اور مدینہ منورہ میں اللہ تعالیٰ کا بھی مہمان ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بھی مہمان ہے۔

(۸) حرمین شریفین کے لوگوں سے کوئی تکلیف پہنچے تو کوئی شکایت نہ کرو، یہ سوچو کہ یہ شہزادے ہیں، ایک طواف کریں گے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ لیں گے، ہم ان کی پیروں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہیں۔

(۹) کھانے میں کوئی چیز پسند نہ آئے تو شکایت نہ کرو۔ ایک صاحب نے شکایت کی کہ مدینہ منورہ کا دہی کھٹّا ہے، ہمارے ہندوستان میں دہی میٹھا ہوتا ہے تو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ مدینہ سے نکل جاؤ۔ وہاں کی ہر چیز کو محبت عزت اور عظمت کی نظر سے دیکھو کسی چیز میں عیب نہ نکالو۔

(۱۰) اپنے آپ کو خادم سمجھیں مخدوم نہ سمجھیں۔ اپنی ذات کو لوگوں کے لیے راحت کا باعث بنائیں اور ان کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھیں۔

(۱۱) کعبۃ اللہ پر پہلی نظر پڑے تو اللہ سے اللہ کو مانگ لو اور کہو کہ اللہ منہ تو اس قابل نہیں ہے لیکن آپ کریم ہیں نالائقوں پر بھی مہربانی کرتے ہیں۔

کوئی تجھ سے کچھ کوئی کچھ مانگتا ہے
الٰہی میں تجھ سے طلبگار تیرا

(۱۲) اگر کوئی خواب دیکھیں تو اس کا تذکرہ صرف اپنے شیخ سے کریں۔ اگر شیخ نہ ہو تو اپنے بہت ہمدرد اور دین کی سمجھ رکھنے والے سے کریں۔ ہر ایک سے نہ کہتے پھریں۔

(۱۳) حج اور عمرہ کرنے والے اس بات کی کوشش کریں کہ ان کی ایک سانس بھی اللہ ربّ العزت کی نافرمانی میں نہ گزرے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مندرجہ بالا تعلیمات وہدایت پر عمل کی توفیق نصیب فرمادیں بحق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین